بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اُسوۂ رہبرِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت مولانا ابو عمار
زاہد الراشدی

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

عنوان	:	اسوۂ رہبرِ عالم ﷺ
تالیف	:	مولانا ابوعمار زاہد الراشدی
مرتب	:	ناصر الدین خان عامر
مجموعہ	:	مارچ ۲۰۲۴ء
ناشر	:	
اشاعت	:	

فہرست

☆ پیش لفظ..11
☆ عرضِ مؤلف..13
☆ رائے عامہ کالحاظ اور اسوۂ نبوی ﷺ..14
• بیت اللہ کی نئی تعمیر کا معاملہ..14
• رئیس المنافقین کی شرانگیزی..16
☆ عبادات و معاملات میں توازن اور اسوۂ نبوی ﷺ..17
• حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کا جوانی میں معمول..17
• نبی اکرمؐ کی نصیحت..18
• حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کی بڑھاپے میں فکر..19
• خالق کا نظام ہی مؤثر اور دیرپا ہے..19
☆ قوموں کی اچھی خصلتیں، رسول اکرم ﷺ کی نظر میں..21
• تربیت و اصلاح کی ضرورت..21
• بنو اَزد قبیلہ کا وفد حضورؐ کی خدمت میں..22
• اسلامی عقائد..22
• اسلامی عبادات..22
• اسلامی مزاج و معاشرت..23
• دُنیوی و اُخروی زندگی کا اسلامی تصور..23

☆ رسول اکرم ﷺ کا پیغام دنیا کے حکمرانوں کے نام........................25
• حضرت ابوسفیانؓ اور قیصرِ روم کا واقعہ........................25
o قاصدِ رسولؐ حضرت دحیہ کلبیؓ قیصرِ روم کے دربار میں........................25
o نبی کریمؐ کا تعارف........................26
o قیصرِ روم کا تبصرہ........................27
o نبی کریمؐ کا مکتوب قیصرِ روم کے نام........................28
o قیصرِ روم کی پریشانی اور جستجو........................29
o قیصرِ روم کے درباریوں کا ردعمل........................29
• سچ اور اقتدار کی کشمکش........................30
☆ مشکلات و مصائب میں اسوۂ نبوی ﷺ........................32
• طالبان کی مشکلات اور شعبِ ابی طالب........................32
• مصائب و مشکلات میں اسلام کا مزاج........................33
o ہجرتِ مدینہ، سراقہ، کسریٰ کے کنگن........................33
• غزوۂ خندق کی تیاری........................35
o خوف و بھوک کی ظاہری کیفیت........................35
o نبی کریمؐ کی پیشگوئی........................36
• ہجرتِ مدینہ کا پُر خطر سفر........................37
• غزوۂ خندق کی مشکلات........................38
• جنگِ موتہ کی شکست اور حضرت خالد بن ولیدؓ........................38
• دینی جدوجہد کیلئے سنتِ نبویؐ سے راہنمائی........................39

☆ سیرتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں جہاد کا مفہوم.........40
- جہاد کا لغوی و خصوصی مفہوم.........40
- عقیدہ و مذہب کی بالادستی کیلئے ہتھیار اٹھانے کی روایت.........41
- اسلام میں جہاد کی مقصدیّت.........42
- جنگی ہتھیار اور تباہی آج کے دور میں.........43
- فکر و فلسفہ کے تحفظ کیلئے ہتھیار اٹھانے کا جواز.........43
- جہاد کی عملی صورتیں.........45
  - o بنی اسرائیل کا جہاد.........45
  - o اسلامی غزوات.........46
- جہاد کے حوالے سے دو سوالات کا جائزہ.........48
  - o مسلمان مجاہدین کی چھاپہ مار کارروائیاں.........48
  - o اعلانِ جہاد کیلئے اسلامی حکومت کا وجود.........48
- مسلمانوں کی مغلوبیت کا دور.........50
- آج کے دور میں جہاد کا مفہوم.........51

☆ اتحادِ اُمت، اُسوۂ نبوی ﷺ کی روشنی میں.........53
- اتحاد کا مطلب اور اس کے تقاضے.........53
  - o اختلاف اور تفرقہ کا فرق.........54
  - o حضرت عمرؓ کے دو واقعات.........54
  - o اختلاف کی حدود کا تعیّن.........56
- وحدتِ اُمت کے لیے آنحضرتؐ کے ارشادات.........58
  - o جاہلی روایات کا خاتمہ.........58

o امت کیلئے دعائیں اور پیشگوئیاں 59
• توہینِ رسالت کے خاکے اور امتِ مسلمہ کا اجتماعی ردِ عمل 60
✫ خصائل نبوی ﷺ احادیث نبویؐ کی روشنی میں 61
• حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا ذوق 61
• نبی اکرمؐ کے پسندیدہ خصائل 63
✫ علاج معالجہ اور اسوۂ نبوی ﷺ 66
✫ نبی اکرم ﷺ کا معاشرتی رویہ اور روز مرّہ معمولات 69
• گھریلو مجلس 69
• عمومی مجالس 70
• معاشرتی طرز عمل 71
• متوازن زندگی 72
✫ نبی اکرم ﷺ کی خارجہ پالیسی 73
• خطوط، معاہدات اور مکالمات 73
• خارجہ پالیسی کے اہم نکات 74
o عالمگیریت کا آغاز 74
o دینِ فطرت کی دعوت اور حائل رکاوٹوں کا سدباب 74
o اسلام قبول نہ کرنے والی اقوام کے ساتھ معاملات 75
o سازشی گروہوں کے حوالے سے حکمتِ عملی 76
o بین الاقوامی چیلنجز کا سامنا 76
o ابلاغ کی جنگ 77
o عسکری طاقت کا حصول 77

☆ امتِ مسلمہ کی صورتحال اور اسوۂ نبوی ﷺ.....79
• جاہلی اقدار کی واپسی.....79
• قانون کی عملداری میں امتیاز.....80
• خیانت اور نااہلی کا دور دورہ.....80
• سائنس وٹیکنالوجی میں پسماندگی.....81
• سرکاری حیثیت ومنصب کا ناجائز استعمال.....81
• سودی لین دین کا رواج.....82
• اسلامی رفاہی ریاست کی عدم موجودگی.....82
☆ عدلِ اجتماعی کا تصور تعلیماتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں.....83
• رفاہی ریاست کا آغاز.....83
• اسلامی ریاست کا سالانہ بجٹ.....85
☆ میڈیا کا محاذ اور اسوۂ نبوی ﷺ.....87
• قریشِ مکہ کے خلاف ابلاغ کی جنگ.....87
• ابلاغ کے محاذ پر آج کی ضروریات.....89
☆ رسول اکرم ﷺ کی مجلسی زندگی.....91
• عمومی مجلس.....91
• خواص کی مجلس.....91
• مجالس کا ماحول.....92
☆ نعتیہ شاعری اور ادب واحترام کے تقاضے.....93
• نعتیہ شاعری کی ضرورت.....93
• اظہارِ جذبات میں احتیاط کی ضرورت.....94

☆ تذکرۂ رسولؐ کے مقاصد اور آداب.....96
• تذکرۂ رسولؐ کے مقاصد.....96
• تذکرۂ رسولؐ کے آداب.....96
o تخاطب کا لحاظ.....97
o اسلامی عقائد کا لحاظ.....98
o نسب و تعلق کا لحاظ.....98
☆ تذکرۂ نبوی ﷺ کے چند آداب.....99
• بزرگانِ دین کا تذکرہ، ایک دینی تقاضہ.....99
• اسلام کے مسلّمہ عقائد کا لحاظ.....100
• بزرگوں کا ادب و احترام.....100
• انبیاء کرامؑ کے آپس میں تقابل سے گریز.....101
☆ سیرتِ طیبہ اور امنِ عامہ.....103
• ردعمل سے پہلے خبر کی تحقیق.....103
• عوامی تاثر کا لحاظ.....104
• عمومی اثرات و نتائج کا لحاظ.....105
☆ رسول اکرم ﷺ بطور سیاستدان.....106
• سیرتِ طیبہؐ کے سیاسی پہلو پر کام کی ضرورت.....106
• اسلام کا سیاسی نظام.....107
o خلافت، انبیاء کرامؑ کی نیابت.....107
o قیامِ خلافت کا طریق کار.....107
o فلاحی ریاست کا تصور.....108

o اسلامی ریاست کے تین بنیادی اصول 108

☆ رسول اکرم ﷺ کا منافقین کے ساتھ طرزِ عمل 110

• منافقینِ مدینہ کا کردار 110

• حکمت کا جہاد 111

☆ رسول اکرم ﷺ کی معاشرتی اصلاحات 113

• وہ جاہلی اقدار جن کا نبی اکرمؐ نے خاتمہ فرمایا 113

• انسانی تاریخ کا کامیاب ترین انقلاب 115

☆ حکمتِ عملی کا جہاد 116

• منافقین کی سازشیں 116

• حکمتِ عملی کا جہاد 118

o مسلمانوں کے تعارف کا لحاظ 119

o داخلی گروہ بندی اور علیحدہ تشخص سے بچاؤ 119

☆ معاہدۂ حدیبیہ کے اہم سبق 121

• معاہدہ کی بے لچک پاسداری 121

• معاہدہ کی خلاف ورزی کرنے والوں سے براءت 122

• فریقِ مخالف کی طرف سے معاہدہ کی شق سے دستبرداری کی قبولیت 123

• معاہدہ کی خلاف ورزی کرنے والوں کے لیے واپسی کا راستہ 123

☆ دفاعِ وطن اور اسوۂ نبوی ﷺ (۱) 125

• نبی اکرمؐ کے غزوات 125

• جنگی حکمتِ عملی اور رائے عامہ کا اعتماد 126

• دفاعی نقطۂ نظر سے آبادیوں کی اہمیت 126

- دشمن سے چوکنا رہنے کی ضرورت..127

☆ دفاعِ وطن اور اسوۂ نبوی ﷺ (۲)..128

- مشترکہ دفاع کا معاہدہ..128
- رائے عامہ کا اعتماد..129
- ناساز حالات میں نیا محاذ کھولنے سے گریز..129
- کامیاب تجربات سے استفادہ..129
- میدانِ جنگ کے خودکش حملے..130

☆ کفار کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کا معاشرتی رویہ..131

- نبوت سے پہلے کا مکی دور..131
- اعلانِ نبوت کے بعد کا مکی دور..131
  - آزمائش وابتلا اور معاشرتی مقاطعہ..132
  - دعوت وتبلیغ کے ساتھ حمایت وحفاظت کی تلاش..132
- مدینہ کا دس سالہ ہنگامہ خیز دور..133
  - ریاستِ مدینہ کا قیام..133
  - یہودیوں کی جلاوطنی..134
  - منافقین سے سابقہ..134

پیش لفظ

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے رئیس محترم ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ نے یہ مضمون ''خطباتِ راشدی'' کے پیش لفظ کے طور پر تحریر فرمایا تھا، قندِ مکرر کے طور پر اسے زیرِ نظر کتاب کا حصہ بھی بنایا جا رہا ہے۔ (راشدی)

ایک مشہور حدیث میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ دین اور شریعت کا علم ہر دور میں اہلِ علم کے ایک طبقے کے ذریعے محفوظ رہے گا۔ جو اس علم کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ان غلط فہمیوں کی تردید بھی کرتے رہیں گے جو انتہا پسندوں اور غلو کاروں کے ذریعے پھیلیں گی، ان بے بنیاد باتوں کی تردید بھی کرتے رہیں گے جو اہلِ باطل کے ذریعے فروغ پائیں گی، اور ان غلط تعبیرات و تصورات کی اصلاح بھی کرتے رہیں گے جو دین کے جاہل اور کم علم عقیدت مند پھیلائیں گے۔ اسلامی تاریخ شاہد ہے کہ صحابہ کرامؓ کے زمانے سے لے کر آج تک مخلص اہلِ علم کی ایک تعداد ان تینوں ذمہ داریوں کو انجام دیتی چلی آ رہی ہے۔ یہ انہی بابرکت نفوس کی مبارک کوششوں کا ثمرہ ہے کہ قرآن مجید اور سنتِ رسولؐ آج بھی اپنی اصل تعلیم کے ساتھ موجود ہیں۔ شریعتِ الٰہی کا روشن چہرہ آج بھی دنیا کے سامنے منور ہے۔ اکابر اسلام کے تاریخ ساز کارنامے آج بھی دنیا کے سامنے موجود ہیں۔

اہلِ علم کے اسی بابرکت قافلے کے ایک قافلہ سالار حضرت مولانا زاہد الراشدی ہمارے دور میں یہی فرائض سہ گانہ انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے عرب و عجم اور مشرق و مغرب ہر جگہ اپنی فصیح اللسانی اور رواں قلم کے ذریعے اسلام کا مسلسل دفاع کیا ہے اور کر رہے ہیں۔ انہوں نے دین اور شریعت کی تعلیمات پر کیے جانے والے اعتراضات کا ہمیشہ مؤثر اور مثبت جواب دیا ہے۔ باطل پرست طبقات کی طرف سے جب بھی اسلام یا اسلامی تہذیب سے کوئی غلط چیز منسوب کی گئی مولانا کے مؤثر اسلوب اور طاقتور قلم نے اس کی کمزوری کھول کھول کر عیاں کر دی۔ دین کے نادان دوستوں اور جاہل عقیدت مندوں کی کمزور تاویلات کے نتیجے میں جب بھی کسی کو دین و شریعت پر اعتراض کا

موقع ملا مولانا زاہد الراشدی نے جرأت سے کام لے کر اس موقف کی کمزوری واضح کی۔

مولانا کی یہ فاضلانہ تحریریں پاکستان اور انگلستان کے بیسیوں اخبارات اور رسائل کی فائلوں میں منتشر بلکہ مدفون ہیں۔ اخبارات کی زندگی چند گھنٹوں اور رسائل کی زندگی چند دنوں سے زیادہ نہیں ہوتی۔ اخبارات چند گھنٹوں اور رسائل چند دنوں میں ردی کی نذر کر دیے جاتے ہیں۔ عام طور پر اخبارات و رسائل میں شائع ہونے والی علمی و فکری تحریروں کو محفوظ رکھنے کا کوئی مؤثر بندوبست نہیں ہوتا۔ اس وجہ سے اس بات کا شدید خطرہ تھا کہ مولانا راشدی کے قلم سے نکلے ہوئے یہ جواہر پارے وقت کے ساتھ ساتھ ضائع ہو جائیں۔ مجھے خوشی ہے کہ لاہور کے بعض علم دوست حضرات نے ان مضامین کی اہمیت کا احساس کیا اور ان کو یکجا کر کے کتابی صورت میں شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ مولانا کے یہ مقالات و مضامین اور تقاریر و خطبات متعدّد جلدوں میں مرتب ہو کر محفوظ ہو جائیں گے اور اہلِ علم و دانش کے لیے دستیاب ہوں گے۔

مجھے امید ہے کہ مولانا زاہد الراشدی کے یہ وقیع خطبات و مقالات دورِ جدید میں دعوت و تبلیغ کے نئے اسلوب کو جنم دیں گے اور ان کی مدد سے ملک کے نوجوان علماء کرام تبلیغِ دین کے ایک نئے اور منفرد ڈھنگ سے آشنا ہوں گے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا کی عمر، علم اور کوششوں میں برکت عطا فرمائے اور ان کی تحریروں اور تقریروں کو نتیجہ خیز اور مفید بنائے۔

ڈاکٹر محمود احمد غازی
(سابق رئیس جامعہ الاسلامیہ العالمیہ اسلام آباد
وسابق وفاقی وزیر مذہبی امور پاکستان)

عرضِ مؤلف

نحمده تبارک وتعالیٰ ونصلی ونسلم علیٰ رسوله الکریم وعلیٰ آله
واصحابه واتباعه اجمعین۔

گزشتہ نصف صدی کے دوران بحمد اللہ تعالیٰ سینکڑوں اجتماعات میں جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ اور اسوۂ حسنہ کے مختلف پہلوؤں پر اظہارِ خیال کی سعادت حاصل ہوئی ہے جن میں سے کچھ صفحۂ قرطاس پر منتقل ہو کر اخبارات و جرائد میں شائع ہوئے ہیں۔ عزیزم حافظ ناصر الدین خان عامر نے ان میں سے چند مطبوعہ مضامین کو زیر نظر کتاب کی صورت میں مرتب کیا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۹۹۵ء میں جامعہ الہدیٰ ٹونگھم برطانیہ میں جبکہ ۲۰۰۷ء میں دارالہدیٰ سپرنگ فیلڈ ورجینیا امریکہ میں سیرۃ النبیؐ کے مختلف پہلوؤں پر محاضرات کا موقع ملا، انہیں بھی عزیز موصوف نے قلمبند کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ وہ محاضرات مولانا قاری جمیل الرحمٰن اختر کے مرتب کردہ ''خطباتِ راشدی'' کی تیسری جلد میں شامل کیے جا رہے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ اپنی دعاؤں میں ہمیں یاد رکھیں اور مفید مشوروں سے بھی نوازیں۔

ابو عمار زاہد الراشدی
ڈائریکٹر الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ
۲۴ اکتوبر ۲۰۱۶ء